iii- جامعہ مستنصریہ عراق سے "الجهود اللغوية عندالفيروز آبادی" کے عنوان سے سری قحطان حمدان نے ۲۰۰۷ء میں اس مقالہ کی تکمیل کی۔

iv- جامعہ مؤتہ اردن سے خلود فرحان نے ۲۰۱۴ء میں "الفکر نحوی فی مؤلفات الفیروز آبادی: دراسة وصفية تحليلية" کے عنوان سے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالہ کی تکمیل کی۔

مذکورہ بالا عنوانات سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ فیروزآبادیؒ کی لغوی تحقیقات کو موضوع تحقیق بنانے کا رجحان غالب رہا۔

اسلوبِ تحقیق

- مقالہ ہذا، انتساب، اظہار تشکر، مقدمہ اور چھ ابواب پر مشتمل ہے نیز پہلے باب کے آخر میں جبکہ بقیہ ابواب کی ہر فصل کا خلاصہ دیا گیا ہے۔
- مقالہ کا اسلوب بیانیہ، تجزیاتی اور تنقیدی طرز کا ہے۔
- قرآنی آیت کا حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سب سے پہلے سورۃ کا نام، سورۃ کا نمبر اور پھر آیت کا نمبر درج کیا گیا ہے۔
- احادیث و آثار کا حوالہ دیتے وقت ان کے بنیادی مصادر درج کیے گئے ہیں۔
- مقالہ میں علوم القرآن سے متعلق مستند اور بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے نیز قول کی تائید میں جدید کتب علوم القرآن سے مدد لی گئی ہے۔
- مقالہ کے دوران وضاحت طلب امور کو حواشی (Foot Notes) میں بیان کیا گیا ہے۔
- پہلی دفعہ حوالہ کی صورت میں کتاب اور مصنف کا مکمل نام اور مکتبہ کا نام درج کیا گیا ہے۔ جبکہ دوبارہ حوالہ کی صورت میں صرف مصنف کے مختصر نام اور کتاب کے نام پر ہی اکتفا کیا گیا ہے نیز ایک ہی صفحہ پر مکمل حوالہ کی صورت میں ایضاً درج کیا گیا ہے۔
- عربی کی لغات و معاجم اور دیگر کتب سے بھی مدد لی گئی ہے۔
- مقالہ کے آخر میں خلاصہ تحقیق، سفارشات، فہرست آیات واحادیث درج کی گئی ہیں۔

منصوبہ تحقیق

مقالہ ہذا میں "بصائر ذوی التمیيز میں علوم قرآنیہ اور اُن کی عصری معنویت" کو چھ ابواب کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اوّل: "مجد الدین فیروزآبادیؒ کے احوال و آثار" سے متعلق ہے۔ اس کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فصل اوّل میں مجد الدین فیروزآبادیؒ کے عہد کے سیاسی و علمی حالات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل دوم مجد الدین فیروزآبادیؒ۔ سیرت و سوانح پر مشتمل ہے اور فصل سوم میں مجد الدین فیروزآبادیؒ کی تصنیفی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم: "بصائر ذوی التمیيز میں مبادیاتِ تفسیر کا فنی و تحقیقی مطالعہ" ہے۔ یہ چار فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اوّل میں فضائل و اعجازِ قرآن کے استدلالات و مباحث کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل دوم قرآن مجید کے نزول، ترتیب اور تعداد سور و آیات کے ابحاث سے متعلق

ہے۔ فصل سوم قرآن مجید میں خطابات و جوابات کی اصناف پر مشتمل ہے جبکہ فصل چہارم میں علم ناسخ و منسوخ سے مدلل بحث کی گئی ہے۔

باب سوم: اس باب کا عنوان **"بصائر ذوی التمیز میں الفاظ قرآنیہ کے وجوہ و دلالات کے مباحث۔ تجزیاتی مطالعہ"** ہے۔ جسے تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فصل اوّل میں وجوہ و دلالات الفاظ قرآنیہ، مفاہیم و اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں علم وجوہ قرآن کی ترتیبات و بیانات کے منہج کا جائزہ لیا گیا ہے اور فصل سوم میں مباحث و بیان وجوہ میں علمی نکات و امتیازات اور تفردات کو موضوع بنایا گیا ہے۔

باب چہارم: یہ باب **"بصائر ذوی التمیز میں مباحث تفسیر کا منہج و اسلوب"** سے متعلق ہے۔ اس باب کو چار فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فصل اوّل میں مباحث سور کے بیان میں مجد الدین کا منہج اور اس کے نظائر بیان کیے گئے ہیں۔ فصل دوم اختلافِ قراء اور تعدادِ آیات سے متعلق ہے۔ فصل سوم میں سورتوں کے اسماء اور مقاصد کو بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ فصل چہارم میں مباحث تشابہات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب پنجم: اس باب کا عنوان **"بصائر ذوی التمیز۔ تخصصات و ممیزات"** ہے۔ جو کہ کل تین فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اوّل میں انواع علوم القرآن میں مجتہدانہ تنوع کو بیان کرتے ہوئے کتاب کی تقسیم و ترتیب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ فصل دوم میں بصائر ذوی التمیز میں موجود مصادر و مراجع کا احاطہ کیا گیا ہے جبکہ فصل سوم میں مابعد کتب تفسیر و علوم القرآن پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب ششم: **"بصائر ذوی التمیز کا قدیم و جدید کتب علوم قرآنیہ"** سے تقابلی مطالعہ سے متعلق ہے۔ اس باب میں تین فصول شامل ہیں۔ فصل اوّل اور فصل دوم میں بصائر ذوی التمیز کا قدیم کتب علوم القرآن "فنون الافنان فی عیون علوم القرآن" اور "الاتقان فی علوم القرآن" سے تقابل کیا گیا ہے۔ جبکہ فصل سوم میں بصائر ذوی التمیز کا جدید کتب علوم القرآن سے مقارنہ کر کے کتاب کے خصائص کو اجاگر کیا گیا ہے۔

آخر میں مقالہ کا خلاصہ تحقیق تحریر کر کے سفارشات، فہرست آیات و احادیث اور مصادر و مراجع دیئے گئے ہیں۔

سعدیہ تحسین

۱۲ رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

بمطابق ۲۵ اپریل ۲۰۲۱ء